قیامت سے پہلے آنے والے بارہ قریشی خلفاء کے حوالے سے وضاحت

مجيب: ابوصديق محمد ابوبكر عطاري

فتوى نمبر: WAT-1398

قارين اجراء:22رجب المرجب 1444هـ/14 فرورى 2023ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

بارہ خلفاجو قریش سے ہوں گے اور قیامت تک بارہ پورے ہوں گے ،ان کے نام وغیرہ کے متعلق تفصیل سے بتادیں

3

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ان 12 میں ہے 9 کی تو تعیین ہے، بقیہ 3 کی تعیین پر کوئی یقین نہیں۔ان کی تعیین اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے علم میں ہے۔

ان میں سے 9 کی تفصیل بیرہے کہ:

ان میں سے 8 تو گزر چکے اور وہ یہ ہیں: "حضرات صدیق اکبر، فار وق اعظم، عثمان غنی، علی مرتضٰی، حسن مجتبی،امیر معاویہ،عبداللّٰد بن زبیر،عمر بن عبدالعزیز۔رضی اللّٰد تعالی عنهم۔"

اورایک باقی ہیں،اور وہ ہیں،حضرت امام مہدی رضی الله تعالٰی عنہ۔

امام اہل سنت، مجد ددین وملت الشاہ امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمن سے اسی بارے میں سوال ہوا تو آپ علیہ الرحمه نے جوابافر مایا: "اس سے مرادوہ خُلفاء ہیں کہ والیانِ اُمّت ہوں اور عدل و شریعت کے مطابق حکم کریں، ان کا متصل مسلسل ہو ناضر ور نہیں۔ نہ حدیث میں کوئی لفظ اس پر دال ہے، اُن میں سے خلفائے اربعہ وامام حسن مجتبی وامیر معاویہ و حضرت عبداللّٰہ بن زبیر و حضرت عمر بن عبدالعزیز معلوم ہیں اور آخر زمانہ میں حضرت سید ناامام مہدی ہوں گے۔ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہم اجمعین۔ یہ نو ہوئے باقی تین کی تعیین پر کوئی یقین نہیں۔ " (فتاوی دضویہ ، ج 27) ص 51، دضافاؤنڈیشن، لاہود مزیدایک مقام پر فرماتے ہیں: ''ان میں سے آٹھ گزر گئے صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان غنی، علی مرتظٰی، حسن مجتبی، امیر معاویہ، عبداللہ بن زبیر، عمر بن عبدالعزیز، اور ایک یقیناً آنے والے ہیں، حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین باقی تین کی تعیین اللہ ورسول کے علم میں ہے۔'' (فتاوی دضویہ، ج 29، ص 219، دضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّو جَلَّ وَ رَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

